شرعی مسائل میں شرط لگانے کا حکم

حكم المراهنة في مسائل العلم الشرعي

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد بن صالح العثیمین

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

شرعی مسائل میں شرط لگانے کا حکم

شرعی علم کا مذاکرہ اور مطالعہ کرتے وقت بعض طلباء شرط رکھتے ہیں کہ جو بھی کسی مسئلہ میں غلطی کریگا وہ غلطی کی تصحیح کرنے والے کو ایك کتاب خرید کر دیگا، تو کیا یہ حلال ہے ؟

الحمد للہ:

یہ مقابلہ ہے، اور شیخ الاسلام رحمہ اللہ شرعی مقابلہ میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، انہوں نے اس کی علت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ: جہاد یا تو علم کے ساتھ ہوتا ہے، یا پھر اسلحہ کے ساتھ، اسی طرح انہوں نے اس کا استدلال درج ذیل آیت سے بھی استدلال کیا ہے:

ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ فرمان باری تعالی نازل ہوا:

{ الم رومی مغلوب ہو گئے، نزدیك کی زمین پر اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب چند سالوں میں غالب آ جائینگے }الروم (١ - ٤).

رومیوں پر فارسی غالب آ گئے تھے، اور رومی اہل کتاب میں سے عیسائی ہیں، اور فارسی مجوسی تھے جن کی کوئی کتاب نہیں اللہ تعالی نے فرمایا:

{ اور اس دن مسلمان خوش ہونگے، اللہ کی مدد سے }الروم (٤ - ٥).

کیونکہ مومن فارسیوں پر عیسائیوں کے غالب آنے کو پسند کرتے تھے، اس لیے کہ فارسیوں کے مقابلے میں عیسائی اہل کتاب ہیں اور اسلام کے زیادہ قریب تھے، اور قریش یہ پسند کرتے تھے کہ فارسی عیسائیوں پر غلبہ حاصل کریں، اس لیے قریش کہنے لگے: رومیوں کے لیے فارسیوں پر غالب آنا ممکن نہیں، کیونکہ فارسی ان سے زیادہ طاقتور ہیں، اور وہ قرآن مجید پر ایمان نہ رکھتے تھے، تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے سات

برس تك كے ليے ان كے ساتھ كچھ اونٹوں كى شرط ركھ لى، اور يہ سات برس گزر گئے، اور كوئى واقعہ پيش نہ آيا، چنانچہ ابو بكر رضى اللہ تعالى عنہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس گئے، تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" مدت ميں دو برس كا اور اضافہ كردو، اور شرط ميں بھى اضافہ كر دو "

اسے ابن جرير نے تفسير ابن جرير (١٠ / ١٦٥ - ١٦٦) نمبر (٢٧٨٧٦) ميں نقل كيا ہے.

اس ليے كہ بضع سنين كا معنى كچھ برس ہے، اور يہ تين سے نو تك كے ليے استعمال ہوتا ہے، اس ليے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے احتياط كا حكم ديتے ہوئے عوض اور مدت ميں اضافہ كا حكم ديا، تو ابو بكر رضى اللہ تعالى عنہ نے ايسا ہى كيا، اور ابھى دو برس گزرے نہ تھے كہ قافلے روميوں كى فارسيوں پر غالب ہونے كى خبر لے آئے، تو اس مسئلہ سے شيخ الاسلام رحمہ اللہ نے شرعى علم كے مسائل ميں شرط ركھنے كے جواز پر استدلال كيا ہے.

ديكھيں: لقاء الباب المفتوح (٢٢٥).